



سوال

(119) پہلی جماعت کے ساتھ دوسری جماعت جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں جماعت اپنے وقت پر کھڑی ہو جاتی ہے جب وہ جماعت نماز سے فارغ ہوتی ہے۔ اس کے بعد چند آدمی مسجد میں تشریف لاتے ہیں۔ جنہوں نے نماز باجماعت نہیں پڑھی، اب وہ دوبارہ جماعت کرانا چاہتے ہیں۔ اس میں اقامت ضروری ہے یا کہ نہیں۔ اگر ضروری ہے تو وضاحت فرمائیں؟ (سائل: منزل رشید مہمود والی ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ دوبارہ جماعت کے لئے اقامت ضروری تو نہیں، تاہم اس کے مستحب ہونے میں قطعاً شبہ نہیں۔ جیسا کہ صحیح بخاری کہا گیا ہے باب فضل صلواتہ الجماعۃ میں حضرت انس کا عمل یوں نقل کرتے ہیں۔

وَجَاءَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى مُنْجِدٍ قَدْ صَلَّى فِيهِ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ وَصَلَّى الْجَمَاعَةَ۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۷۹)

کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی۔

تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی اور جماعت کرائی۔ اس اثر سے ثابت ہوا کہ دوبارہ جماعت کرانے کے لئے بلاشبہ دوبارہ تکبیر (اقامت) کہی جاسکتی ہے، منع کی کوئی دلیل اس وقت علم میں نہیں غرضیکہ دوبارہ جماعت کے لئے حضرت انس کے فعل کے مطابق تکبیر پڑھنا بہتر ہے۔ ضروری شرط نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج 1 ص 409



محدث فتویٰ